



محدث فتویٰ

سوال

مینکوں کے حصہ کی خریداری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سعودی عرب میں کام کرنے والے مینکوں مثلاً سعودی امریکی یا نک، سعودی کمر شل یا نک وغیرہ کے حصہ کو خریدنا جائز ہے جنہوں نے آج کل فروخت کے لیے پہنچ حصہ پیش کئے ہیں، رہنمائی فرمانیں، جزاکم اللہ عننا الف نصیر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، آما بعد!

سودی مینکوں کے حصہ کو خریدنا اور مینکوں وغیرہ کے ساتھ سودی معاملات کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوُنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوُنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْمُعْدُونَ ۖ ۲ سورۃ المائدۃ

"اور نکی اور پیر ہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

حدا ماعذی و اللہما عذر بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 517

محمد فتویٰ